# باب نمبر 7

# پاکستان کی علاقائی زبانیں

## تعارف

پاکستان ایک کثیر لسانی ملک ہے۔ پاکستان کے لوگ کم از کم 24 زبانیں اور بولیاں بولتے ہیں۔ پانچ علاقائی زبانیں ہیں۔ پنجابی، سندھی، پشتو، بلوچی، براہوی اور کشمیری۔ یہ زبانیں ادب، شاعری، لوک گیتوں، اپنے اپنے بزرگوں کے روحانی اقتباسات سے مالا مال ہیں اور پاکستان کی ثقافت میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

علاقائی زبانیں، اگرچہ اپنی شکلوں، بولیوں اور خیالات کے اظہار میں ایک دوسرے سے مختلف ہیں، لیکن ان میں کئی مشترک عوامل ہیں. ان میں محبت، احترام اور نظریہ پاکستان سے پختہ وابستگی پیدا ہوتی ہے۔

## پنجابی

پنجابی صوبہ پنجاب کی زبان ہے۔ یہ آریائی زبان پراکرت سے جڑا ہوا ہے۔ تاہم وقت گزرنے کے ساتھ پنجابی زبان کے الفاظ فارسی، عربی اور ترکی کے الفاظ کا مرکب بن گئے۔ اس کی پنجاب کے مختلف حصوں میں مختلف بولیاں ہیں جیسے 'سرائیکی' اور 'پوٹھوہاری'۔ لیکن بنیادی زبان وہی رہتی ہے۔ پنجابی صوفیانہ اور رومانوی شاعری سے مالا مال ہے۔ انتہائی تصوراتی اور فنکارانہ عمدہ ادب، زیادہ تر اشعار میں، دو شکلیں رکھتا ہے۔ ان میں سے ایک گیت کی شاعری ہے جس میں بیت، کافی سی ہارفی، باڑہ ماہ اور ستوارہ شامل ہیں۔ دوسرا "بیانیہ شاعری" ہے جو مختلف تال اور میٹروں پر مشتمل ہے۔ مثال کے طور پر قصہ نور نامہ، گلزار، جنگ نامہ اور وار ہیں۔

### مشہور پنجابی شاعر

پنجابی زبان کے کچھ مشہور شعرا میں شامل ہیں: بابا فرید شکر گنج بخش شیخ ابراہیم فرید ثانی مادھو لال حسین سلطان باہو

بھولے شاہ علی حیدر وارث شاہ

## سندھی

سندھی پاکستان کی اہم علاقائی زبانوں میں سے ایک ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ سندھی قدیم زمانے سے انڈس ڈیلٹا میں بولی جاتی تھی۔ کہا جاتا ہے کہ موئن جودڑو کے لوگوں کی زبان میں موجودہ دور کی سندھی زبان کے عناصر شامل تھے۔

اس زبان کی اصل بالکل معلوم نہیں ہے۔ تاہم، البیرونی جیسے مسافروں نے ہمیں زبان کے اصل رسم الخط کے بارے میں بتایا ہے۔ چاچ نامہ ایک مستند دستاویز ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ سندھی زبان کا لہجہ 12 ویں صدی میں وہی تھا جو آج ہے۔ برصغیر میں عربوں کی آمد اور اثر و رسوخ کے ساتھ سندھی نے اپنی شکلیں تبدیل کیں اور عربی کے ساتھ ساتھ فارسی اور ترکی کے زیادہ سے زیادہ الفاظ اپنائے۔

### مشہور سندھی شاعر

سندھی کے مشہور شعراء میں سے کچھ درج ذیل ہیں: شاہ عبداللطیف بھٹائی سچل سرمست

مخدوم نور شاہ عنایت

بیدل سبط علی شاہ کازی کازہ

### سندھی کو فروغ دینے کیلئے اقدامات

سندھی کی ترقی کے لئے مختلف اقدامات کئے گئے ہیں۔ سندھی ادبی بورڈ اور بزم طالب المولا جیسی تنظیمیں قائم کی گئیں۔ سندھی زبان میں کئی اخبارات شائع ہو رہے ہیں۔ ان میں کویش، ابرات، نوائے سندھی اور خادم وطن کے علاوہ کئی ہفتہ وار اخبارات شامل ہیں۔

**بلوچی**

بلوچی بلوچستان کی علاقائی زبان ہے۔ یہ تمام علاقائی زبانوں میں سب سے کم ترقی یافتہ ہے۔ یہ ایران سے ہجرت کرنے والے بلوچی قبائل کے ذریعہ پھیلایا گیا تھا۔

بلوچی ادب کی تاریخ کو چار ادوار میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: ابتدائی قرون وسطی-1430 سے 1600 بعد قرون وسطی کا دور—1600 سے 1850 جدید دور—1850 سے 1930 تک کا دور-1930 سے اب تک

ماضی کے شاعروں کا تخلیق کردہ ادب ریکارڈ میں نہیں ہے، کیونکہ یہ روایتی طور پر لوگوں کی یادوں میں محفوظ تھا۔ 1940ء تک بلوچی زبان میں کوئی اخبار یا کتاب شائع نہیں ہوئی۔ تاہم تقسیم ہند کے بعد بلوچی ادب کو قدرے فروغ ملا۔ یہ مختلف تنظیموں کی کوششوں اور ٹی وی اسٹیشنوں کے قیام کی وجہ سے تھا۔ اس وقت بلوچی ادب ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔

**بلوچی کی اقسام**

بلوچی کی دو قسمیں ہیں: سلیمانی

مکرانی

**بلوچستان کے مشہور شاعر**

بلوچی زبان کی مشہور ادبی شخصیات میں سے چند یہ ہیں: آزاد جمالدینی الفت نسیم عبدالقادر شاہوانی ملک محمد رمضان میر عقیل مینگل بلوچی زبان کے معروف شعراء یہ ہیں: جام درا غ شاہ مرید شہاب

**پشتو**

پشتو این ڈبلیو ایف پی اور قبائلی علاقوں کی علاقائی زبان ہے۔ یہ مشرقی ایرانی زبانوں کے گروپ سے تعلق رکھتا ہے اور بہت سے فارسی، عربی، یونانی اور پہلوی الفاظ پر مشتمل ہے۔

**پشتو کو بڑھانے کے لئے اقدامات**

اگرچہ پشتو ایک پرانی زبان ہے لیکن اس کا ادب نسبتاً نیا ہے۔ آزادی کے بعد تعلیم تیزی سے پھیلی اور پشتو ادب کو بہت فروغ ملا۔ پشتو اکیڈمی پشاور، کچھ دیگر ادبی انجمنوں اور اسلامیہ کالج پشاور جیسے تعلیمی اداروں نے پشتو ادب کو فروغ دینے میں مدد کی۔

**پشتو کے مشہور شاعر**

پشتو زبان کے مشہور شعرا میں سے کچھ یہ ہیں: امیر کرو خوشحال خان خٹک رحمان بابا شیر شاہ سوری سیف اللہ کاظم

**براہوی**

براہوی بلوچستان کی اگلی بولی جانے والی زبان ہے۔ درحقیقت، کہا جاتا ہے کہ یہ بلوچی سے زیادہ لوگوں کی طرف سے بولی جاتی ہے. کہا جاتا ہے کہ براہوی زبان دراوڑی زبانوں کے خاندان میں سے ایک ہے۔ اس نے سندھی، فارسی، عربی اور انگریزی سے بہت زیادہ قرض لیا ہے۔ یہ ہند-ایران بولیوں کے درمیان ایک غیر واضح تنہائی میں ہے۔

براہوی ادب میں لوک داستانوں کا ایک بہت بڑا خزانہ ہے۔ اس کا اسکرپٹ پشتو اسکرپٹ سے بہت زیادہ ادھار لیا گیا ہے۔ ملک داد ایک عظیم شاعر اور براہوی زبان کے ماہر تھے۔

www.pakcity.org
pakcity.org

## کشمیری

کشمیری بھارت کے زیر قبضہ کشمیراور آزاد کشمیر کے لوگوں کی زبان ہے۔ یہ زبان سنسکرت سے ماخوذ ہے۔ کشمیری عام طور پر وادی کے مسلم خاندانوں میں بولی جاتی ہے۔اس میں بہت سے ترک، عربی اور فارسی الفاظ شامل ہیں. یہ فارسی رسم الخط میں لکھا جاتا ہے۔

پاکستان کی تمام علاقائی زبانوں کی طرح کشمیری کا ابتدائی ادب بھی شاعری کی شکل میں تھا۔اس کا آغاز لوک گیتوں اور گانوں کی تشکیل سے ہوا۔

## کشمیری ادبی شخصیات

کشمیری زبان کے مشہور مصنفین یہ ہیں:

جناب نورالدین خاطون للہ انیفہ بابا ناصرالدین غنی

## اخیر

پاکستان کی علاقائی زبانیں یعنی پنجابی، سندھی، پشتو، براہوی اور بلوچی جدید ترین پاکستانی زبانیں ہیں۔ان کی کئی مشترک خصوصیات ہیں اور ان کا ادب انسانیت کے لئے ایک ہی ابدی پیغام رکھتا ہے۔

حکومت علاقائی زبانوں کی ترقی کے لئے اپنی پوری کوشش کر رہی ہے اور علاقائی ٹی وی چینلوں کا تعارف علاقائی زبانوں کے فروغ کے لئے ایک مثبت قدم ہے۔

## اردو قومی زبان

### تعارف

زبان ہی وہ واحد میڈیا ہے جس کے ذریعے کوئی اپنے خیالات اور احساسات کا اظہار کر سکتا ہے۔ یہ ایک قوم کے کردار کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ زبانیں ایک دوسرے کو قریب لاتی ہیں اور لوگوں میں ہم آہنگی کا احساس پیدا کرتی ہیں۔ پاکستان میں کئی علاقائی زبانیں ہیں جن میں پشتو، پنجابی، سندھی، بلوچی اور کشمیری شامل ہیں۔

## اردو پاکستان کی قومی زبان

آزادی کے بعد قائد اعظم نے واضح الفاظ میں کہا تھا کہ پاکستان کی قومی زبان اردو ہو گی۔

انہوں نے کہا کہ میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ پاکستان کی قومی زبان اردو ہو گی اور کوئی دوسری زبان نہیں ہو گی۔ایک ریاستی زبان کے بغیر کوئی بھی قوم ایک دوسرے کے ساتھ مضبوطی سے بندھے نہیں رہ سکتی۔

## اردو کا ارتقاء

اردو برصغیر کے شمالی علاقوں کے مقامی لوگوں اور عرب، ایران اور ترکی کے مسلمانوں کے درمیان ثقافتی ہم آہنگی کی وجہ سے وجود میں آئی۔اس زبان کی بنیاد ایک آریائی زبان پر اکرت ہے۔اردو کا رسم الخط فارسی کی ترمیم شدہ شکل ہے۔اردو ترکی زبان کا ایک لفظ ہے اور اس کے لغوی معنی کیمپ ہیں۔

## اردو کی خصوصیات

### 1. انضمام کی عظیم طاقت

اردو کی شان ترکی ہے اور اس کی کشش اس کی بنیاد میں فارسی ہے۔اردو کی زندگی اس صلاحیت میں مضمر ہے کہ وہ دوسری زبانوں کے الفاظ کو اس طرح اپنا سکے جیسے وہ اصل میں اس سے تعلق رکھتے ہوں۔ سرسید احمد خان کے مطابق اس کی ملک بھر میں مقبولیت کی سب سے بڑی وجہ اس کی قوت انضمام تھی۔

اب بھی اردو کو بہت سے دوسرے الفاظ اور خیالات سے گہرا لگاؤ ہے جس سے اس کی خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے۔

**2. قومی ہندوستانیت کا منبع**

قومی زبان ایک قوم کی شناخت ہے۔ جب ہم بیرون ملک ہوتے ہیں تو ہماری قومی زبان کی وجہ سے ہمیں پاکستانی کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر قوم قومی زبان کو عزت اور اہمیت دیتی ہے۔

**نثر اور شاعری کا مالا مال خزانہ**

اردو زبان شاعری اور نثر کا بہت قیمتی خزانہ رکھتی ہے۔ شاعروں اور ادیبوں نے اس کی ترقی میں اپنا سب سے زیادہ حصہ ڈالا ہے۔ مولانا شبلی نعمانی، مولانا حالی، ڈپٹی نذیر احمد، مرزا غالب، امیر خسرو اور بہت سے دوسرے لوگوں نے اپنی شاعری اور تحریروں میں اس زبان کو اپنایا۔ عبدالحق کے مطابق سرسید نے برصغیر کے مسلمانوں کے احیاء کے لیے لکھا تھا۔

یہ سرسید ہی ہیں جن کی وجہ سے اردو نے صرف ایک صدی کے عرصے میں اتنی بڑی ترقی کی ہے۔

**قومی زندگی میں اردو کی اہمیت**

قومی زندگی میں اردو کی اہمیت کا اظہار کرنے والے چند نکات درج ذیل ہیں:

**1. اخوت اور اتحاد کے ذرائع**

پاکستان کے عوام ایک قوم ہیں اس لیے ان کی سوچ، مقاصد اور مقاصد مشترک ہیں۔ ان کی ترقی اور خوشحالی کا دارومدار ان کے اتحاد اور بھائی چارے پر ہے۔ اس اتحاد اور بھائی چارے کے حصول کا ایک اہم عنصر اردو ہے۔

**2. اظہار کا منبع**

اردو اظہار، احساسات، خیالات اور امنگوں کا ذریعہ بن چکی ہے۔ اردو کے ذریعے دو مختلف علاقوں کے لوگ ایک دوسرے کے خیالات اور خیالات کو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔

**3. مواصلات کے ذرائع اور تعاون**

اردو پاکستان کے چاروں صوبوں کے درمیان رابطے کا ذریعہ ہے۔ مختلف صوبوں میں رہنے والے لوگوں کو احساس ہے کہ مختلف زبانیں بولنے کے باوجود وہ ایک قومی زبان سے جڑے ہوئے ہیں جو سب کا ورثہ ہے۔

**4. ذریعہ تعلیم**

پاکستان کے بیشتر تعلیمی اداروں میں اردو زبان ذریعہ تعلیم ہے۔ تاریخ، اسلامک اسٹڈیز، پولیٹیکل سائنس اور دیگر مضامین اردو میں ایم اے کی سطح تک پڑھائے جاتے ہیں۔ پاکستان بھر میں اسلامی تعلیم اور مذہب پر لیکچرز بھی اردو میں دیے جاتے ہیں۔

**اردو ہمارے ثقافتی ورثے کا ایک اہم حصہ**

اردو کی مقبولیت میں اضافہ ہوا اور بعد کے مغل دور اور انگریزوں کی آمد تک، اسے مسلمانوں اور ہندوؤں نے یکساں طور پر اپنایا تھا۔ اگر یہ کہا جائے کہ:

"اردو ہمارے ثقافتی ورثے کا حصہ ہے"

**اخیر**

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org

ملک کی قومی زبان ہونے کی وجہ سے یہ پاکستان کے مختلف حصوں میں لازمی قوت ہے۔افسران نے اپنے سرکاری کاموں میں اردو زبان کو اپنایا ہے اور حکومت نے دفتری کاموں کے لئے اردو اصطلاحات پر مشتمل ایک ڈکشنری شائع کی ہے۔اردو ڈیولپمنٹ بورڈ اور "انجمن ترقی اردو" اردو کو معاشرے میں جگہ دینے کی کوشش کر رہے ہیں اور امید ہے کہ اردو مختصر وقت میں معاشرے میں اپنا مقام حاصل کر لے گی۔

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org